

46

3: سورۃ آل عمران

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
3	سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن	مدنی	20	200	3	تِلْكَ الرُّسُلُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ الف لام میم (حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم ہی بہتر جانتے ہیں)

آیات نمبر 1 تا 9 میں اللہ کی وحدانیت اور قدرت کا بیان اور اس بات کی تصدیق کہ تورات اور انجیل کی طرح یہ قرآن بھی اللہ ہی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے، اس قرآن کی کچھ آیات محکمات ہیں جن کا مطلب بالکل واضح ہے جبکہ کچھ آیات متشابہات ہیں جن کا مطلب صرف اللہ ہی جانتا ہے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ؕ﴿۲﴾ اللہ وہ ہستی ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا، قائم رہنے والا ہے اور تمام کائنات کو قائم رکھنے والا ہے نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۙ﴿۳﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ۬ اُس نے یہ کتاب یعنی قرآن آپ پر نازل فرمائی جو حق و صداقت پر مشتمل ہے، یہ ان تمام کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے نازل کی گئی ہیں اور اللہ نے جس طرح اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لئے تورات اور انجیل نازل فرمائی تھی اِسی طرح اب اس نے حق اور باطل میں امتیاز کرنے والی یہ کتاب یعنی قرآن نازل فرمایا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ

وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾ اور بیشک جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور وہ جان لیں کہ اللہ ہر چیز پر غالب اور سخت انتقام لینے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۵﴾ یقینا زمین اور آسمان کی کوئی بھی چیز اللہ سے پوشیدہ نہیں ہے

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾ وہی تو ہے جو رحم مادر میں تمہاری صورتیں جس طرح چاہتا ہے بناتا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہر چیز پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۭ وہی تو ہے جس نے آپ پر یہ کتاب نازل فرمائی جس میں بعض آیات واضح اور محکم ہیں یہی آیات کتاب کی بنیاد ہیں اور بعض دوسری آیات متشابہات میں سے ہیں

فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَ مَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ سو وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے انہی متشابہ آیات کے پیچھے پڑے رہتے ہیں تاکہ کوئی فتنہ پیدا کرنے کے لئے اپنی خواہش کے مطابق ان کا مطلب نکالیں جب کہ ان کی اصل حقیقت اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا

وَ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۷﴾ اور علم میں پختگی رکھنے والے کہتے ہیں کہ ہم ان متشابہ آیات پر یقین رکھتے ہیں یہ محکم اور متشابہ سب آیات ہمارے

رب کی طرف سے اتری ہیں، اور حقیقت یہ ہے کہ نصیحت صرف وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو دانشمند ہیں رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾ وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمارے دلوں میں کجی پیدا نہ کر اس کے بعد کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، بیشک تو بہت ہی عطا فرمانے والا ہے رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۹﴾ اے ہمارے رب! بیشک تو ایک دن سب لوگوں کو جمع کرے گا جس دن کے آنے میں کوئی شک نہیں، یقیناً اللہ اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا [رکوع ۱]